الحمدللّٰہ رب العٰلمین ط و الصلوٰۃ و السلام علٰی سید المرسلین ط
امابعد فاَعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم ط بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ط

نجاستوں کی پہچان

تحریر:مفتی اکمل قادری

سوال نمبر (۱):

نجاست کی کتنی اورکون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب:۔

نجاست کی دوقسمیں ہیں۔(ا) **غلیظه** (۲) **خفیفه**

(البحر الرائق ۔باب الانجاس ۔صحیفه ۲۹۹)

سوال نمبر (۲):

ان دونوں کی تعریف کیا ہے؟

جواب:

جواب سے پہلے ضمناً عمومِ بلویٰ کی تعریف جاننا بہتر رہے گا۔

عمومِ بلویٰ کی تعریف :

وہ امر ہے کہ بلادِ کثیرہ (یعنی کثیر شہروں) میں بکثرت رائج ہو، عوام وخواص سبھی مبتلاء ہوں اور اسے بچنا دشوار اور باعثِ حرج ہو۔ (صحیفہ فقہ اسلامی ۔صفحہ نمبر ۱۵۲)

امام اعظم (رضی اللہ عنہ) کے نزدیک نجاستِ غلیظہ کی تعریف :۔

☆ آپ کے نزدیک وہ اشیاء ہیں کہ جن کی نجاست کے بارے میں تو کوئی نص (یعنی کوئی آیتِ مبارکہ یا حدیثِ کریمہ) وارد ہوئی ہو۔لیکن کوئی دوسری نص اس کے مخالف یعنی ان اشیاء کی طہارت کے بارے میں وارد نہ ہوئی ہو اور ان میں عمومِ بلویٰ بھی نہ پایا جائے

امام ابو یوسف اور امام محمد (قدس سرھما) کے نزدیک نجاست ِ غلیظہ کی تعریف :۔

☆ صاحبین کے نزدیک وہ اشیاء ہیں کہ جن کے نجس ہونے پر علماء (علماء سے مراد اہلِ اجتہاد حضرات ہیں کہ جو یا تو صاحبین (قدس سرہما) سے پہلے گذر چکے ہوں یا ان کے ہم عصر ہوں۔ (البحر الرائق ۔المجلد الاول باب الانجاس ۔صحیفہ ۲۲۹) متفق ہوں اور میں عمومِ بلویٰ بھی نہ پایا جائے۔

امامِ اعظم (قدس سرہ العزیز) کے نزدیک نجاستِ خفیفہ کی تعریف :۔

☆ آپ کے نزدیک وہ اشیاء ہیں کہ جن کے بارے میں دو نصوص آپس میں ٹکراتی ہوں۔یعنی ایک نص اس کی ناست اور دوسری اس کی طہارت پر دلالت کرتی ہو......یا......ایسی اشیاء کہ صرف جن کی نجاست کے بارے میں ہی نص وارد ہوئی ہو لیکن ان میں عمومِ بلویٰ بھی پایا جائے۔

صاحبین (قدس سرھما) کے نزدیک نجاستِ خفیفہ کی تعریف:۔

☆ اور صاحبین (قدس سرہما) کے نزدیک وہ اشیاء ہیں کہ جن کی نجاست وطہارت کے بارے میں علماء میں

اختلاف پایا جائے......یا......وہ اشیاء ہیں کہ جن میں عمومِ بلویٰ پایا جائے۔ (البحر الرائق المجلد الاول
۔باب الانجاس صحیفة ٢٢٩ رد المختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٣)

مثال:۔

جانوروں کی لید، امامِ اعظم (قدس سرہ العزیز) کے نزدیک نجاستِ غلیظہ ہے، کیونکہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا "انہ رجس اور کس"۔یعنی جانوروں کی لید گندگی و پلیدی ہے۔اور اس حدیثِ پاک کے معارض کوئی دوسری حدیث بھی موجود نہیں۔جب کہ صاحبین (قدس سرہما) کے نزدیک یہ نجاستِ خفیفہ ہے، کیونکہ امامِ مالک اور ابنِ لیلیٰ (قدس سرہما) اس کی طہارت کے قائل ہیں۔ (ان حضرات کا لید کی طہارت کا قائل ہونا عمومِ بلویٰ کے سبب ہے۔(ردِمختار المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٣)

(طحطاوی ،باب الانجاس والطهارة عنها ،صحیفة ٨٢)

سوال نمبر (٣) :

نجاستِ مرئیہ وغیر مرئیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

مرئیہ کا لغوی معنی ہے دکھائی دی جانے والی۔اور اصطلاح میں اس نجاست کو کہتے ہیں کہ جس کا سوکھ جانے کے بعد جسم بن جائے، جیسے پاخانہ۔اور غیر مرئیہ کا لغوی معنی ہے نہ دکھائی دی جانے والی۔اور اصطلاح میں وہ نجاست ہے کہ جس کا سوکھ جانے کے بعد جسم نہ بنے، جیسے پیشاب۔(البحر الرائق ،المجلد الاول ،باب الانجاس صحیفته ٢٣٦)

سوال نمبر (٤) :

ان کا نام غلیظہ اور خفیفہ کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب :

غلیظه کی وجه تسمیه:۔

غلیظہ، غلاظت سے بنا ہے، جس کا معنی ہے "سخت ہونا"۔چونکہ اس نجاست کے بارے میں شریعت کا حکم سخت ہے کہ اس کی تھوڑی مقدار بھی لگ جائے تو مسلمان کو اس کا پاک کرنا لازم ہو جاتا ہے (جیسا کہ عنقریب ہوگا بیان ہوگا۔ ان شاءاللہ) لہٰذا اسے غلیظہ کا نام دیا گیا ہے۔

خفیفہ کی وجہ تسمیہ:۔

خفیفہ خفت سے بنا ہے، جس کا معنی ہے، ''ہلکا ہونا''۔ چونکہ اس کے بارے میں شریعت کا حکم ہلکا ہے کہ اس کی بہت زیادہ مقدار لگے تب پاک کرنے کا حکم دیا جاتا ہے، چنانچہ اسے خفیفہ کہتے ہیں۔

(طحطاوی۔باب الانجاس۔والطھارۃ عنھا،صفحہ ۸۰ بتغیرما)

سوال نمبر (۵):

ان کی ممنوعہ اور معاف شدہ مقدار کیا ہے؟

جواب:

اس کی تفصیل یہ ہے کہ

(i) غلیظہ میں ممنوعہ مقدار کا اندازہ درہم کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر یہ ایک درہم سے زیادہ ہو تو پاک کرنا فرض، ایک درہم کے برابر ہو تو پاک کرنا واجب اور ایک درہم سے کم ہو تو پاک کرنا سنت ہے۔ (الدر مختار ،المجلد الاول۔باب الانجاس۔صفحہ ۵٤۔البحر الرائق۔المجلد الاول۔باب الانجاس۔صحیفتہ ۲۲۸۔الفتاویٰ عالمگیریۃ۔الملد الاول۔باب الانجاس۔صحیفتہ ٤٦)

سوال نمبر (٦):

ایک درہم سے کیا مراد ہے؟

جواب:

اس کا جواب جاننے سے قبل یہ بات ذہن نشین رہے کہ نجاستِ غلیظہ دو قسم کی ہوتی ہے۔

(۱) **گاڑھی** (جیسے پاخانہ)   (۲) **پتلی** (جیسے پیشاب)

گاڑھی میں درہم کا اندازہ وزن کے ساتھ اور پتلی میں ''لمبائی، چوڑائی'' کے ساتھ ہوتا ہے۔

اب جواب یہ ہے کہ، گاڑھی میں ''ساڑھے چار ماشہ'' ایک درہم کی مقدار ہے۔ اور پتلی میں اسکا اندازہ اس طرح ہوتا ہے کہ ہتھیلی کو پھیلا کر اس پر پانی ڈالیں، جب پانی گرنے لگے تو رک جائیں، اب جتنا پانی ہتھیلی پر نظر آ رہا ہے یہ ایک ہتھیلی کی مقدار ہے۔ (الدرمختار المجلد الاول باب النجاس۔صحیفة ٥٤۔البحر الرائق۔المجلد الاول۔باب الانجاس۔المجلد الاول۔صحیفة ۲۲۸،الفتاویٰ عالمگیریة المجلد الاول

۔افصل فی اعیان النجستہ صحیفتہ ٤٦)

نماز کے سلسلے میں ان کے احکام :

پہلی صورت میں نماز پڑھی تو شروع ہی نہ ہوگی۔دوسری صورت میں نماز ہوتو جائے گی لیکن مکروہ تحریمی ہوگی چنانچہ اس نماز کا دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔اور تیسر صورت میں نماز مکروہِ تنزیہی ہے،یعنی شریعت اس طرح ادائیگیِ نماز کو ناپسند کرتی ہے۔اس نماز کا لوٹالینا مستحب (پسندیدہ) ہے۔

(ii) خفیفہ میں ممنوعہ مقدار کا اندازہ نجاست کی کثرت سے لگایا جاتا ہے،چنانچہ اگر خفیفہ کپڑے یا بدن کے چوتھائی حصے تک پہنچ گئی تو اس کا پاک کرنا ضروری ہوگا۔جب کہ اس سے کم کا پاک کرنا سنت ہے اگر اس کے ساتھ ہی نماز پڑھ لی تو ہوگئی۔اس کا دوبارہ پڑھنا بھی واجب نہیں،ہاں اگر لوٹا لیں تو افضل ہے۔(البحر الرائق ،باب الانجاس ۔جلد الاول ۔صحیفة۲۲۸۔در مختار باب الانجاس ۔صحفة ٥٥ الفتاویٰ العالمگیریة ۔الفصل فی الاعیان النجستة صحیفة ٤٦)

سوال نمبر(۷):

اگر غلیظہ اور خفیفہ آپس میں مل گئیں تو کُل کو کیا کہیں گے؟

جواب:

اس صورت میں کُل غلیظہ ہے۔ (الفتاویٰ العالمگیریة المجلد الاول الفصل فی اعیان النجسةصحیفة ٤٨ الدرِمختار المجلد الاول باب الانجاس صحیفة ٥٥)

سوال نمبر(۸) :

اگر کپڑوں پر ایک درہم سے کم ناپاک تیل گرا،لیکن گرنے کے بعد پھیل کر ایک درہم کے برابر ہوگیا،تو اب گرتے وقت کی مقدار کا لحاظ کیا جائے گا یا پھیلنے کے بعد والی؟

جواب:

اس صورت کے بارے میں فقہاءِ کرام کا بے حد اختلاف پایا جاتا ہے،لیکن درست اور محتاطِ مسئلہ یہی ہے کہ اس صورت میں پھیلنے کے بعد والی مقدار کا ہی اعتبار ہوگا۔(الفتاویٰ العالمگیریة۔المجلد الاول ۔الفصل فی الاعیان النجسة صحیفة ٤٨ البحر الرائق ۔المجلد الاول ۔باب النجاس صحیفة ٢٢)

سوال نمبر (۹) :

غلیظہ وخفیفہ میں درہم کی مقدار کا لحاظ ہر مقام پر ہے یا کسی جگہ کچھ فرق ہے؟

جواب :

درہم کی مقدار کا اعتبار پانی ودیگر مائعات کے علاوہ اشیاء مثلاً زمین، بدن، کپڑے اور برتن وغیرہ میں معتبر ہے، پانی وغیرہ مائعات میں تو ان میں سے کوئی ایک قطرہ بھی گر گئی، تو اسے ناپاک کردے گی۔(الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول الفصل فی الاعیان النجسة صحیفة ٤٦ ۔البحر الرائق المجلد الاول صحیفة ٢٢٩)

سوال نمبر (۱۰):

کیا ہر قسم کے پانی کا یہی حکم ہے؟

جواب :

جی نہیں۔اس میں کچھ تفصیل ہے۔جس کا خلاصہ یہ ہے کہ پانی تین قسم کے ہوتے ہیں۔

﴿۱﴾ جاری۔ ﴿۲﴾ ٹھہرا ہوا جو جاری کے حکم میں ہو۔ ﴿۳﴾ ایسا ٹھہرا ہوا جو جاری پانی کے حکم میں نہ ہو۔

(ا) جاری:

وہ پانی ہے کہ اگر اس میں کوئی تنکا ڈالا جائے تو اسے بہا کر لے جائے ...... یا ......وہ پانی ہے کہ اس سے ایک مرتبہ چلو بھریں تو دوسری مرتبہ اسی مقام سے چلو بھرنے میں نیا پانی ہاتھ آئے، پہلے والا آگے نکل چکا ہو۔(هداية ۔باب الماء الذییجوز به الوضوء وما لایجوز به ...... صحیفة ١٤)

اس کے ناپاک ہونے کی شرط:

یہ پانی نجاست کے گرنے کی وجہ سے صرف اس وقت ناپاک ہوگا کہ نجاست کے باعث اس کا رنگ، بو یا مزے میں سے کوئی ایک چیز تبدیل ہوجائے۔

(مراقی الفلاح شرح نور الایضاح ...... صحیفة ٤)

مثال ۔: نہر میں کسی جانور نے پیشاب کردیا، کسی نے چلو بھر دیکھا، اگر چلو میں پیشاب کا رنگ یا بو وغیرہ محسوس ہوئی تو یہ ناپاک ہے ورنہ پاک۔

(۲) ایسا ٹھہرا ہوا جو جاری کے حکم میں ہو:

اس پانی کا اندازہ کرنے کے لئے فقہا کرام نے ارشاد فرمایا کہ اگر کسی حوض کی لمبائی، چوڑائی کو ضرب دینے پر سو ہاتھ جواب آئے تو یہ جاری کے حکم میں ہے۔

وضاحت :۔ شرعی لحاظ سے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے سرے سے لے کر کہنی تک (۲۴، انگلیاں چوڑائی میں) ایک ہاتھ کہلاتا ہے۔اب مثلاً کسی حوض کی لمبائی اور چوڑائی ۱۰، ۱۰ ہاتھ ہو تو حاصل ضرب سو ہاتھ آئے گا، پس اس حوض کا پانی جاری پانی کے حکم میں ہوگا۔ یونہی اگر لمبائی ۲۵ اور چوڑائی ۴ ہاتھ ہو......یا......لمبائی ۲۰ اور چوڑائی ۵ ہاتھ ہو۔ایسے بڑے حوض کو دہ در دہ کہتے ہیں۔(الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول ۔صحیفة ۱۸)

نوٹ :۔دہ دردہ کا اندازہ گزوں میں ''25 گز'' اور فٹ کے حساب سے 255 فٹ'' ہوتا ہے ﴿فتاویٰ مصطفویہ ۔(کتاب الطهارة ۔صفحه ۱۳۹)

اس کے ناپاک ہونے کی شرط :۔

اس کے ناپاک ہونے کی وہی شرط ہے کہ جو جاری پانی کی ہے۔(هداية ۔باب الماء الذی یجوز به الوضوء وما لایجوز به ...... صفحه ٤٢)

مثال :۔کسی کے گھر میں مذکورہ لمبائی، چوڑائی کا حامل بڑا ٹینک ہے،اس میں کسی بچے نے پیشاب کر دیا، یقیناً اتنے بڑے ٹینک میں تھوڑے سے پیشاب سے رنگ و بو ومزے میں فرق پڑنا ممکن نہیں چنانچہ پیشاب کی موجودگی اس کے لئے پاکی کا حکم ہوگا۔

(۳)ایسا ٹھہرا ہوا جو جاری کے حکم میں نہ ہو:

یعنی وہ پانی جو نہ تو جاری کے حکم میں ہو نہ ہی اتنا زیادہ ہو کہ اس پر جاری پانی کا حکم لگایا جا سکے۔

اس کے ناپاک ہونے کی شرط :

اس کے ناپاک ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس میں نجاست گر جائے،اب چاہے اس کا رنگ، بو یا مزہ تبدیل ہو یا نہ ہو، ناپاکی کا حکم لگا دیا جائے گا۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح ......صحیفة ٤)

مثال :۔گھروں میں بنے ہوئے چھوٹے ٹینک کہ جن کی لمبائی چوڑائی مذکورہ مقدار سے کم ہو......یا ٹب بالٹی، واشنگ مشین وغیرہ......یا......گاؤں وغیرہ میں پانی کے کنویں۔ان میں نجاست گری، چاہے بظاہر کچھ بھی تبدیلی نظر نہ آئے ،اس ٹینک یا کنویں کا کل پانی ناپاک ہو جائیگا۔

(الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول ۔الباب الثالث فی المیاہ ۔صحیفة ١٦، ١٨)

سوال نمبر (١١) :

کون کون سی نجاستیں غلیظہ یا خفیفہ میں شامل ہیں؟

جواب :

انجاسِ غلیظہ : ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

[1] بدنِ انسان سے نکلنے والی ہر وہ چیز جو کہ غسل واجب کردے یا وضوتوڑ دے۔مثلاً پاخانہ، پیشاب، منی ،ودی، مذی، دکھتی آنکھ سے بہتا پانی، منہ بھر قے، زخم وغیرہ سے بہنے والا خون یا پیپ وغیرہ۔(الدر مختار ،المجلد الاول باب الانجاس ،صحیفة ٥٤ البحر الرائق المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٠ ۔الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول ۔الفصل فی الاعیان النجسة صحیفة ٤٦)

[2] گھر کے وہ پالتو جانور جن کا گوشت کھانا حرام ہے، ان کا پیشاب اور پاخانہ ۔جیسے گدھا خچر وغیرہ ۔

(الدرمختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٥٤۔٥٥)

[3] گھر کے وہ پالتو جانور جن کا گوشت حلال ہے، ان کا گوبر ومینگنی ۔جیسے گائے، بھینس، بکری، دنبہ وغیرہ ۔

(الدر مختار ۔المجلد الاول ۔ باب الانجاس ۔صحیفة ٥٥)

[4] تمام درندوں کا پیشاب، پاخانہ، اورلعاب ۔جیسے کتا، سور، شیر، چیتا وغیرہ۔(الدرمختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس صحیفة ٥٥)

[5] گھر کے ایسے پالتو جانور جو اونچا نہ اڑ سکتے ہوں ۔جیسے مرغی وبطخ وغیرہ کی بیٹ ۔(الدر مختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٥٥)

[6] ہر جاندار کا بہتا خون ۔لیکن شہید کا خون جب تک اس کے بدن پر رہے پاک ہے۔(الدر مختار ۔المجلد الاول ۔باب النجاس ۔صحیفة ٥٥)

[7] سانپ کی بیٹ اور پیشاب ۔(الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول الفصل فی الاعیان النجسة ۔صحیفة ٤٦)

انجاسِ خفیفہ :۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) گھر کے ان پالتو جانوروں کا پیشاب کہ جن کا گوشت حلال ہے۔(الدر مختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٥٥)

(۲) شکاری پرندوں کی بیٹ ۔جیسے کوا،چیل ،باز،شکرا وغیرہ۔(الدرمختار ۔المجلد الاول ۔باب النجاس صحیفة ٥٥)

انسانی بدن سے نکلنے والی دیگر چیزوں کے بارے میں سوالات

سوال نمبر (۱۲) :

اگر قے منہ بھر سے کم ہو تو کیا حکم ہوگا؟

جواب :

پاک ہے۔(البحر الرائق المجلد الاول ،باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٠)

سوال نمبر (۱۳):

منہ بھر قے سے کیا مراد ہے؟

جواب :

منہ بھر قے وہ ہے کہ انسان شدید تکلیف کوشش وتکلف کے بغیر روک نہ سکے۔(هداية المجلد الاول ۔فصل فی نواقض الوضو ۔صحیفة ٣٤)

سوال نمبر (١٤) :

بچے کے منہ بھر دودھ کا کیا حکم ہے؟

جواب:

یہ بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔(اس مسئلے کی روشنی میں وہ اسلامی بہنیں احتیاط فرمائیں کہ جو چھوٹے بچوں کا نکالا ہوا دودھ اپنے دوپٹے وغیرہ سے بلا تکلف صاف کر کے نماز کے لئے کھڑی ہوجاتی ہیں ۔گھر کے سرپرست کو یہ مسئلہ خصوصاً اسلامی بہنوں کو سمجھانا چاہیے)﴿بهارِ شريعت حصه دوم ٧٧﴾

سوال نمبر (١٥) :

انسان کے بدن سے خارج ہونے والی ہوا بھی وضو توڑنے کا سبب واقع ہوتی ہے تو کیا یہ بھی نجاستِ غلیظ ہے؟

اور کیا ہوا خارج ہونے پر استنجاء ضروری ہوتا ہے؟

جواب:

خارج ہونے والی ہوا گو کہ ناقضِ وضو (یعنی وضو کو توڑنے والی) ہے، لیکن وہ پاک ہوتی ہے، اس کے باعث استنجاء کرنا جہالت ہے۔ (رد المختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٣)

سوال نمبر (١٦) :

مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچے کا پیشاب پاک ہوتا ہے، کیا یہ بات درست ہے؟

جواب:

یہ خیال فقط جہالت کا نتیجہ ہے، چنانچہ جیسے بڑے آدمی کا پیشاب نجاست غلیظہ ہے اسی طرح بچے کا پیشاب بھی ناپاک ہے، چاہے وہ ایک ہی دن کا کیوں نہ ہو۔ (البحر الرائق المجلد الاول باب الانجاس صحیفة ٢٣٠ الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول، باب الانجاس ،صحیفة ٤٦ الفتاویٰ الرضویه المجلد الرابع صحیفة ٥٥٦)

سوال نمبر (١٧) :

بسا اوقات میت کے منہ سے پانی خارج ہوتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:

یہ بھی ناپاک ہے۔ (البحر الرائق ۔المجلدالاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٢ ۔الفتاویٰ اعالمگیریة المجلد الاول ۔باب الانجاس صحیفة ٤٦)

سوال نمبر (١٨) :

بعض اوقات سوتے ہوئے منہ سے بدبودار رال نکل آتی ہے، یہ پانی پاک یا ناپاک ہے؟

جواب:

یہ پاک ہے۔ (البحر الرائق ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس صحیفة ٢٣٢ الفتاویٰ العالمگیریة المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٤٦)

سوال نمبر (١٩) :

میت کے بدن سے لگ کر جو پانی بہے اس کا کیا حکم ہوتا ہے؟ سنا ہے کہ ناپاک ہوتا ہے اسی لئے نہلانے والے پر بھی غسل واجب ہو جاتا ہے؟

جواب:

اس کا جواب جاننے سے پہلے چند باتوں کو یاد رکھنا مفید ثابت ہوگا۔

(1) نظر آنے یا نہ آنے کے اعتبار سے نجاست کی دو قسمیں ہیں۔

☆ **حقیقیه** ☆ **حکمیه**

(1) **حقیقیه**:۔ وہ نجاست ہے جو نظر آئے۔ جیسے پیشاب و پاخانہ وغیرہ

(2) **حکمیه**:۔ وہ نجاستِ حکمیہ دور کرنے کی صلاحیت رکھنے یا نہ رکھنے کے اعتبار سے پانی کی دو قسمیں ہیں۔

(1) **مستعمل** (2) **غیر مستعمل**

(1) **مستعمل**:۔

وہ پانی ہے کہ جسے نجاستِ حکمی دور کرنے یا ثواب کے حصول کے لئے استعمال کیا گیا ہو اور وہ پانی نہ تو جاری ہو نہ دہ دردہ۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح ۔کتاب الطهارة ۔صحيفة ٣)

مثلاً کسی بے وضو آدمی نے وضو کیا اب اس کے بدن سے جو پانی ٹپکے گا وہ مستعمل ہوگا......یا......کسی باوضو شخص نے کھانے سے پہلے سنت کی نیت سے ہاتھ دھوئے، اب اگرچہ اس سے نجاستِ حکمی دور نہ کی گئی لیکن چونکہ یہ پانی ثواب کے حصول کے لئے استعمال کیا گیا چنانچہ مستعمل کہلائے گا۔

(2) **غیر مستعمل**:۔

وہ پانی کہ جسے نجاست حکمی دور کرنے ......یا......ثواب کے حصول کے لئے استعمال نہ کیا گیا ہو۔ مثلاً کسی برتن میں پانی پڑا ہے، کسی نے اسے چھوا نہیں یہ غیر مستعمل ہے......یا......کسی باوضو شخص کے ہاتھ کا لک وغیرہ لگ گئی اب اس نے اس کا لک کو چھڑانے کے لئے ہاتھ دھوئے تو چونکہ اس صورت میں نہ تو نجاستِ حکمی دور کی گئی اور نہ ہی ہاتھ دھونے سے ثواب حاصل کرنا مقصود تھا، چنانچہ یہ پانی غیر مستعمل کہلائے گا۔

سوال نمبر (٢٠) :

مستعمل پانی کو مستعمل کا حکم کب دیا جائے گا؟

جواب :

جب یہ بدن سے جدا ہوگا۔ جب تک بدن پر رہے گا، ضرورتاً اس پر مستعمل کا حکم نہ لگایا جائے گا۔ (مراقی الفلاح شرح نورالایضاح کتاب الطھارۃ ۔صفحہ ۳)

سوال نمبر (۲۱) :

اگر مستعمل اور غیر مستعمل پانی مل گئے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب:

جس کی مقدار زیادہ ہوگی اسی کا حکم لگایا جائے گا، مثلاً ایک جنبی نہا رہا تھا اس کے بدن سے مستعمل پانی کی چھینٹیں قریب رکھی ہوئی بالٹی میں موجود غیر مستعمل پانی میں چلی گئیں، تو اب چونکہ بالٹی کا پانی مقدار میں زیادہ ہے لہذا کل غیر مستعمل ہوگا۔ (مراقی الفلاح شرح نورالایضاح ۔کتاب الطھارۃ ۔صفحہ ٤)

(۳) نجاستِ حقیقیہ وحکمیہ کی پاکی کا فائدہ دینے یا نہ دینے کے اعتبار سے پانی کی تین قسمیں ہیں۔

(i) نا پاک وغیر مستعمل ۔(ii) پاک وغیر مستعمل ۔(iii) ناپاک ۔

(i) نا پاک وغیر مستعمل : یعنی ایسا پانی کہ جسے نجاست حقیقی یا حکمی کو دور کرنے کیلئے استعمال نہ کیا گیا ہو۔

حکم:۔ اس سے نجاستِ حقیقی وحکمی دونوں دور کی جاسکتی ہیں۔

(ii) پاک ومستعمل: یعنی ایسا پانی کہ جس سے نجاستِ حقیقی تو دور نہ کی گئی ہو ہاں نجاستِ حکمی دور کی گئی ہو یا اسے ثواب کی نیت سے استعمال کیا گیا ہو۔

حکم :۔ اس سے نجاستِ حقیقی تو دور ہوسکتی ہے لیکن نجاستِ حکمی نہیں۔ (الدرِ مختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٥٣)

(iii) نا پاک : جس سے نجاستِ حقیقی دور کی گئی ہو......یا......اس میں کوئی نجاستِ غلیظہ یا خفیفہ گرگئی ہو اور یہ پانی نہ تو جاری ہو اور نہ ہی جاری کے حکم میں ہو۔

اس تفصیل کے بعد جواب یہ ہوگا کہ ''میت کے بدن سے لگنے والا پانی ومستعمل ہوتا ہے، ناپاک نہیں (بشرطیکہ اس کے بدن پر کوئی نجاست حقیقیہ نہ لگی ہو)۔ اور چونکہ یہ ناپاک نہیں لہذا اس کے بدن پر لگ جانے کے باعث بدن

پاک ہی رہے گا اور جب بدن پاک ہے تو غسل کی کیا حاجت؟ (البحر الرائق ۔المجلد الاول۔باب النجاس ۔صحیفة ۲۳۳)

لیکن چونکہ نجاستِ حکمیہ زائل کرنے والا پانی بدنِ انسانی سے گناہوں کو دور کرنے کا سبب بنتا ہے، لہٰذا اس گناہوں سے آلودہ پانی کے لگ جانے کے باعث بہتر ہے کہ غسل کرلیا جائے، غالباً یہی وجہ ہے کہ فقہائے کرام نے میت کو نہلانے کے بعد غسل کر لینے کو مستحب یعنی افضل قرار دیا ہے۔

اولیاء کرام (رحمھم اللہ) کی کرامت :

امامِ اعظم (قدس سرہ العزیز) جب لوگوں کے وضو کا پانی ملاحظہ فرماتے تو پانی کے ساتھ گرنے والے گناہوں کو بھی پہچان لیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ کوفہ کی جامع مسجد کے حوض پر تشریف لے گئے، ایک جوان وضو کررہا تھا۔ اس کے ٹپکتے ہوئے پانی پر نظر ڈالی تو فرمایا، ''اے میرے بیٹے! ماں باپ کو ایذا دینے سے توبہ کر۔'' اس نے فوراً اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کی۔ اسی طرح ایک اور شخص کا دھونا دیکھ کر ارشاد فرمایا، ''شراب پینے اور آلاتِ لہوولعب سننے سے توبہ کر۔'' وہ بھی اسی وقت تائب ہوگیا۔

سیدی عبدالوہاب شعرانی (قدس سرہ العزیز) فرماتے ہیں حضرت علی خواص (قدس سرہ العزیز) کے ساتھ جامعِ ازہر کے حوض پر گیا۔ حضرت نے پانی استعمال کرنا چاہا، لیکن کچھ دیکھ کر لوٹ آئے۔ میں نے سبب پوچھا۔ فرمایا، ''ابھی اس میں کوئی گناہِ کبیرہ دھوکر گیا ہے۔'' میں نے اس شخص کو دیکھا تھا جو حضرت سے پہلے طہارت کرکے گیا تھا، میں اس کے پیچھے گیا اور اس سے حضرت کا قول بیان کیا۔ اس نے کہا، واقعی حضرت نے سچ فرمایا، مجھ سے زنا واقع ہوگیا تھا۔'' پھر وہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر تائب ہوگیا۔ (نظامِ شریعت بحوالہ میزانِ شریعة الکبریٰ ۔صفحہ ۴۳)

سوال (۲۲) :

جنب (یعنی جس شخص پر غسل واجب ہو) کا پسینہ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب:

پاک ہے۔ (الفتاویٰ رضویہ (جدید) المجلد الرابع ؛صحیفة ۳۸۰)

سوال نمبر (۲۳):۔

بدنِ انسانی سے نکلنے والی وہ چیزیں جن سے غسل یا وضو واجب نہیں ہوتا مثلاً تھوک، بلغم نہ بہنے والا خون، منہ بھر سے کم قے وغیرہ کیا حکم رکھتی ہیں؟

جواب:

پاک ہیں۔(الفتاویٰ الرضویہ (جدید) المجلد الرابع ؛صحیفة ۳۸۰)

جانوروں کے بارے میں مزید متفرق سوالات

سوال نمبر (۲۴) :

ہاتھی کا ظاہری بدن، اس کا تھوک، اس کی سونڈ کی رطوبت اور ہڈی وغیرہ پاک ہیں یا ناپاک؟

جواب :

اس کے ظاہر پر اگر کوئی نجاست نہ لگی ہو تو پاک ہے۔ یونہی ہڈی اگر خشک ہے اس پر کسی قسم کی تری موجود نہیں تو وہ بھی پاک ہے۔لیکن اس کا لعاب اور رطوبتِ سونڈ دونوں ناپاک ہیں۔ (فتاویٰ قاضی خان ۔المجلد الاول ۔فصل فی النجاسة صحیفة ۱۱۔الفتاویٰ الرضوية (جدید) المجلد الرابع ۔صحیفه ۳۷۷۔الفتاویٰ العالمگیرية ۔المجلد الاول باب الانجاس صحیفة ۴۸)

سوال (۲۵) :

سنا ہے کہ چھپکلی کسی کے اوپر گر جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے؟ نیز اس کی بیٹ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب :

یہ خیال بھی جہالت کی پیداوار ہے۔ جب تک اس کے بدن پر کوئی نجاست نہ ہو اس کا ظاہر پاک ہے۔ یہ تو بدن کا معاملہ ہے، اگر یہ چھپکلی دودھ غیر مائع میں گر گئی اور مرنے سے پہلے نکال دی گئی تو دودھ بھی ناپاک نہ ہوگا۔اب اگر اس کا منہ ڈوبا تو کسی کے لئے کوئی کراہت نہیں اور اگر منہ پانی میں چلا گیا تو غنی کے لئے اس کا استعمال مکروہِ تنزیہی (یعنی شریعت کے نزدیک اس کا استعمال نہ پسندیدہ ہے لیکن گناہ نہیں) اور فقیر کے لئے بلا کراہت جائز ہے۔(غنی اور شرعی فقیر کی جامع تعریف ''والدین سے محبت کا تقاضا'' ......یا......''عیدِ قربان'' میں ملاحظہ فرمائیے۔ (ادارہ) جیسا

کہ فتاویٰ رضویہ (جلد ٤۔جدید۔صفحہ ٣٨٣) میں سرکہ میں چھپکلی گرنے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں اعلیٰ حضرت (قدس سرہ العزیز) ارشاد فرماتے ہیں،''جب وہ زندہ نکل آئی،سرکہ پاک ہے۔(کچھ آگے ارشاد فرمایا) پھر اگر اس کا منہ سرکہ میں نہ ڈوبا بلکہ تیرتی رہی تو اس کا کھانا مکروہ تک نہیں اور ڈوب گیا تو غنی کے لئے کراہتِ تنزیہی ہے اور فقیر کے لئے اس قدر بھی نہیں۔ در مختار (جلد اول۔فصل البئر۔صفحہ ٤٠) میں ہے،''گھروں میں رہنے والے جانوروں کا جوٹھا ضرورت کے تحت پاک ہے،اس کے سوا موجود ہوتو مکروہ ِ تنزیہی ہے ورنہ بالکل مکروہ نہیں،جیسے فقیر کے لئے اس کا کھانا (مکروہ نہیں)۔''

اس کی بیٹ ویسے تو ناپاک ہے لیکن چونکہ اس سے بچنے کا حکم لگانے کے باعث عوام حرج میں مبتلاء ہوجائے گی لہذا شریعت نے یہاں رخصت عنایت فرمائی ہے۔چنانچہ اگر پانی میں اس کی بیٹ گرگئی تو پانی پاک رہے گا۔

سوال نمبر(٢٦):

جانوروں کی قے کا کیا حکم ہے؟

جواب:

ہر جانور کی قے اس کی بیٹ کا حکم رکھتی ہے۔چنانچہ جن کی بیٹ پاک ہے جیسے کبوتر و چڑیا،ان کی قے بھی پاک ہے اور جن کی خفیفہ ہے ان کی قے بھی خفیفہ اور جب کی غلیظہ ہے تو قے بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔(الفتاویٰ الرضویہ (جدید) المجلد الرابع صحیفة ٣٩٠)

سوال نمبر(٢٧):

ان کی جگالی کا کیا حکم ہے؟

جواب:

ان کی جگالی کا وہی حکم ہے جو ان کے پاخانے کا ہے۔یعنی نجاستِ غلیظہ۔(الدرمختار۔المجلد الاول۔باب الاستنجاء۔صحیفة ٥٧۔الفتاویٰ الرضویہ (جدید) المجلد الرابع۔صحیفة ٣٩١۔الفتاویٰ العالمگیریة المجلد الاول۔باب الانجاس۔صحیفة ٤٨)

سوال(٢٨):

چوہے کے ظاہری بدن،بیٹ اور پیشاب کا کیا حکم ہے؟ نیز اگر اس کی بیٹ گندم میں پس گئی یا تیل یا شیرہ یا سرکہ

میں گر گئی تو کیا حکم ہوگا؟

جواب:

اس کے ظاہر کا یہی حکم ہوگا جو چھپکلی کا ہے۔ نیز اس کا بیٹ اور پیشاب معاف ہے۔یعنی جس چیز میں گری وہ پاک رہے گی۔ وجہ وہی ہے جو چپکلی کے بارے میں بیان کی گئی۔(الفتاویٰ رضویہ (جدید) المجلد الرابع ۔صحیفة ٣٩٨ ۔الدرمختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٥٥،٥٤الفتاویٰ العالمگیریة ،المجلد الاول ،باب النجاس ،صحیفة ٤٦)

سوال نمبر (۲۹) :

اگر کتا کسی کے کپڑوں سے لگ گیا تو کپڑے ناپاک ہوئے یانہیں؟

جواب:

اگر کتے کا ظاہری بدن خشک ہے تو پاک اور اگر تر ہے تو دیکھیں گے کہ نجاست کی وجہ سے تر ہے یا پاک پانی یا پسینے کی وجہ سے۔ بصورتِ اول ناپاک اور بصورتِ ثانی وثالث پاک ہے۔(الفتاویٰ الرضویہ (جدید) المجلد الرابع ۔صحیفة ٤٠٠ الفتاویٰ اعالمگیریة ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٤٨)

سوال نمبر (۳۰):

ریشم کے کیڑے کا ظاہر، پانی اور بیٹ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب :

پاک ہے۔(الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس صحیفة ٤٦)

سوال نمبر(۳۱) :

چمگاڈر کا پیشاب و بیٹ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب :

پاک ہے۔(الدرِ مختار ۔المجلد الاول ۔باب النجاس ۔صحیفة ٥٤)

سوال نمبر (۳۲):

بلی کے جوٹھے، پیشاب اور پاخانے کا کیا حکم ہے؟

جواب:

اس کا جوٹھا پاک ہے۔لیکن اگر دوسرا پانی موجود ہو تو اس پانی کا استعمال مکروہ تنزیہی ہے، ورنہ بلا کراہت جائز۔

(الدرِمختار ۔المجلد الاول ۔ باب الانجاس صحیفة ٤٠)

پیشاب اور پاخانہ ناپاک ہیں۔(البحر الرائق ۔المجلد الاول ۔ باب النجاس ۔صحیفة ٢٣٠)

سوال نمبر (٣٣):

گدھے، گھوڑے اور خچر کا تھوک پاک ہے یا ناپاک؟

جواب:

پاک ہے۔(الدرِمختار ۔المجلد الاول ۔باب النجاس ۔صحیفة ٥٥)

سوال نمبر (٣٤):

کن پرندوں کی بیٹ پاک ہوتی ہے؟

جواب:

گھر کے وہ پالتو پرندے جو اونچا اڑتے ہیں مثلاً کبوتر، طوطا وغیرہ اور تمام ایسے پرندے جو شکار نہ کرتے ہوں۔

(الفتاویٰ العالمگیریۃ ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفۃ ٤٦ ۔الدرمختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفۃ ٥٥)

سوال نمبر (٣٥):

مکھیاں، ناپاکی سے اڑ کر کپڑوں پر بیٹھیں، کپڑوں کے لئے کیا حکم ہوگا؟

جواب:

اگر کپڑوں پر لگنے والی یہ نجاست کثیر ہو تو ناپاک ورنہ پاک رہیں گے۔(الفتاویٰ العالمگریة ۔المجلد الاول ۔باب النجاس صحیفة ٤٨)

سوال نمبر (٣٦):

گھروں میں رہنے والے جانور مثلاً مکھی، مچھر، لال بیگ، چھپکلی، چوہا، سانپ، بچھو، چیونٹی وغیرہ پانی میں گر کر مر گئے پانی پاک ہوگا......یا......ناپاک؟

جواب:

جن جانوروں میں بہتا خون ہوتا ہے ان کے مرنے پر پانی ناپاک اور جن میں بہتا خون نہیں ان کے مرنے پر پاک رہے گا۔(ھدایۃ ۔باب الماء ...... صحیفۃ ٤١)

متفرق سوالات

سوال نمبر (٣٧) :

اگر دودھ دوہتے ہوئے بکری کی مینگنی گرگئی، تو کیا ہوگا؟

جواب :

اگر گرتے ہی فوراً نکال دی گئی تو پاک ہے اتنی دیر کی کہ مینگنی ٹوٹ گئی تو ناپاک۔ (الفتاویٰ العالمگیریۃ ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفۃ ٤٨)

سوال نمبر (٣٨) :

گوبر سے چھت لیپی، پھر بارش برسی اور پانی کپڑوں یا دیگر اشیاء پر گرا تو کیا حکم ہوگا؟

جواب:۔

اگر بارش سے گوبر بالکل دھ گیا، اس کے بعد پانی ٹپکا تو کچھ مضائقہ نہیں۔ اور اگر گوبر باقی ہے اور ٹپکنے والے پانی میں اس کا رنگ نظر آئے ...... یا ...... بو محسوس ہو رہی ہو تو ناپاک۔ اور اگر رنگ یا بو کچھ بھی محسوس نہیں ہو رہا تو دیکھیں گے کہ بارش ہو رہی ہے ...... یا ...... نہیں۔ اگر ہو رہی تو پاک (کیونکہ یہ جاری پانی ہے) اور اگر بند ہو چکی ہے تو ناپاک ۔(کیونکہ یہ ایسا پانی ہے کہ جو نہ تو جاری ہے اور نہ ہی جاری کے حکم میں ہے۔)

(الفتاویٰ الرضویہ (جدید) المجلد الرابع صحیفۃ ٤٧١)

سوال نمبر (٣٩) :

گوبر کو جلا کر کھانا وغیرہ پکایا، کھانا پاک ہے یا اس کے دھویں کی وجہ سے ناپاک ہوگیا؟

جواب :

کھانا پاک ہے، کیونکہ گوبر کا دھواں پاک ہوتا ہے۔(الفتاویٰ العالمگیریۃ ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفۃ ٤٨)

☆ بلکہ یاد رکھیں کہ ہر قسم کی نجاست کا دھواں پاک ہوتا ہے۔

(البحر الرائق ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٣)

سوال نمبر (٤٠) :

ناپاکی پر سے تیز ہوا گزر کر کپڑوں کو لگی، کیا حکم ہے؟

جواب:

کپڑے پاک رہیں گے۔(رد المختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٢٣٨)

سوال نمبر (٤١) :

کیا کسی صورت میں خون معاف و پاک بھی ہوتا ہے؟

جواب :

جی ہاں۔درج ذیل ''12 قسم'' کے خون معاف و پاک ہیں۔

(1) شہید کا خون ،جب تک اس کے بدن پر رہے ۔(2) کٹے ہوئے گوشت میں موجود خون ۔(3) رگوں کا خون (4) کلیجی کا خون ۔(5) تلی کا خون (6) دل کا خون ۔(7) وہ خون جو بہنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔(8) مچھلی کا خون ۔(9) جوں کا خون۔(10) پسو کا خون (11) مکھی کا خون (12) کھٹمل کا خون۔

(الدرِ مختار ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٥٥)

سوال نمبر (٤٢):

گوشت سے بہتا ہوا خون لگا ہوا ہو تو کیا حکم ہوگا؟

جواب:

ناپاک ہے۔(الفتاویٰ العالمگیریة ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفة ٤٦)

سوال نمبر (٤٣):

کیا کوئی ایسی صورت ہے کہ پیشاب بدن یا کپڑوں پر لگے لیکن انسان ناپاک نہ ہو؟

جواب:

جی ہاں۔اگر پیشاب کی چھینٹیں سوئی کے سر کے برابر باریک ہیں تو پاک ہیں ورنہ ناپاک۔(رد المختار

۔المجلد الاول۔ باب لنجاس ۔ صحیفۃ ٦٣٦۔الفتاویٰ العالمگیریۃ ۔المجلد الاول۔باب الانجاس ۔صحیفۃ ٥٥)

سوال(٤٤):

اگر پیشاب کی ایسی ہی باریک چھینٹیں پانی میں گر گئیں، کیا حکم ہے؟

جواب:

اگر پانی جاری یا جاری کے حکم میں ہو تو پاک ورنہ ناپاک۔(الفتاویٰ العالمگیریۃ ۔المجلد الاول ۔باب الانجاس ۔صحیفۃ ٤٦)

سوال (٤٥) :

مردار کی ہڈی پاک ہے یا..................؟

جواب :

ہڈی ہر جانور کی پاک ہے، حلال یا حرام ،مذبوح یا مردار جب کہ اس پر بدنِ میتۃ کی کوئی رطوبت نہ ہو۔(الفتاویٰ الرضویہ (جدید) المجلد الرابع ۔صحیفۃ ٤٧١)

سوال نمبر (٤٦):

غسلِ جنابت میں بدن سے لگ کر گرنے والا پانی کیا حکم رکھتا ہے؟

جواب :

یہ پاک و مستعمل ہوتا ہے۔(الفتاویٰ الرضویۃ (جدید) المجلد الرابع ۔صحیفۃ ٥٥٨)

سوال نمبر (٤٧):

چند جگہ تھوڑی تھوڑی نجاست لگی یعنی کسی بھی مقام پر ایک درہم کے برابر نہیں تو کیا حکم ہوگا؟

جواب:

اس میں اندازہ کریں گے کہ اگر اس تمام نجاست کو جمع کیا جائے تو اس کی مقدار ایک درہم کے برابر یا زائد ہو جائے گی......یا......نہیں۔بصورت اول کپڑا پاک کرنا فرض واجب بصورت ثانی سنت۔(بہارِ شریعت حصہ دوم ٧٩)

سوال نمبر (٤٨) :

راستے کی کیچڑ کا کیا حکم ہے؟

جواب:

جب تک اس میں سی نجاست کی آمیزش کا کامل یقین نہ ہو پاک ہے۔(رد المختار۔المجلد الاول ۔باب الانجاس۔صحیفة ۲۳۷)

مسائل وماخذ کتب اور ان کے مطابع

1 الفتاوٰی العالمگیریۃ (مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

2 فتاوٰی قاضی خان (حافظ کتب خانہ کوئٹہ)

3 الدرمختار (ایچ،ایم،سعید کمپنی کراچی)

4 ردمختار (مکتبہ رشیدیہ)

5 حاشیہ الطحطاوی علی مراقی الفلاح (قدیمی کتب خانہ کراچی)

6 ھدایہ (مکتبہ رشیدیہ)

7 مراقی الفلاح شرح نورالایضاح (مکتبہ امدادیہ ملتان)

8 البحرالرائق (ایچ ایم سعید کمپنی کراچی)

9 الفتاوٰی الرضویہ (رضافاؤنڈیشن لاہور)

10 بہارِشریعت (مکتبہ اسلامیہ لاہور)

11 صحیفہ فقہِ اسلامی (فرید بک اسٹال لاہور)

12 نظامِ شریعت (شبیر برادرز لاہور)

13 فتاوٰی امجدیہ (مکتبہ رضویہ کراچی)

14 فتاوٰی مصطفویہ (شبیر برادرز لاہور)